سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ

جلد ہی احمق لوگ کہیں گے کہ یہ (مسلمان) جس قبلہ پر (چلے آرہے)

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ

تھے اس سے اُن کو کس چیز نے بدل دیا؟ کہیئے مشرق ومغرب (سب) اللہ

وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

کے لیئے ہے وہ جسے چاہیں سیدھی راہ دکھا دیتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اور اسی طرح تم لوگوں کو ہم نے ہر لحاظ سے معتدل جماعت بنا دیا ہے تاکہ تم

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

(مخالف) لوگوں پر گواہ رہو اور پیغمبر تم پر گواہ ہوں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا

اور جس قبلہ پر تم تھے اس کا (معاملہ) ہم نے اس لیئے کیا ہے تاکہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى

ہمیں پتہ چل جائے کون پیغمبر کا اتباع کرتا ہے (اور) کون الٹے قدموں

عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

پھر جاتا ہے۔ اور یہ بہت بڑی بات تھی سوائے ان لوگوں کے لیئے جن کی اللہ نے

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

راہنمائی فرمائی۔ اور اللہ ایسے نہیں کہ تمہارے ایمان ضائع کر دیں

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى

یقیناً اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ بے شک آپ کا

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

چہرہ بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی

تَرْضٰىهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

طرف پھیر دیں گے جدھر کی آپ کو خواہش ہے (آپ پسند فرماتے ہیں) لہٰذا اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر دیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

اور جہاں کہیں تم ہو اپنا رخ اس طرف پھیر لو۔ اور جن

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

کو (پہلے) کتاب دی گئی وہ یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے پروردگار کی طرف سے۔

رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ

اور جو یہ کرتے ہیں اس سے اللہ بے خبر نہیں۔ اور جن کو

اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا

(پہلے) کتاب دی گئی اگر ان کو آپ دنیا بھر کی دلیلیں بھی پیش کریں یہ آپ کے

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ

قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں اور نہ آپ ان کے قبلے کی پیروی کر سکتے ہیں اور بعض ان کے

بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

بعض فریقوں کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں۔ اور جب آپ کے پاس علم (وحی) آچکا

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

تو اگر آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں گے تو پھر آپ (معاذ اللہ) غلط کرنے والوں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ وقف لازم

شمار ہو جائیں گے۔ جن لوگوں کو ہم نے (پہلے) کتاب دی وہ ان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً ان میں سے ایک طبقہ

وقف منزل

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اَلْحَقُّ مِنْ

جاننے کے بعد حق کو چھپاتا ہے۔ یہ امرِ واقعی آپ کے پروردگار

ع ١٧ ٦ ١

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

کی طرف سے ہے لہٰذا (اس میں) شبہ کرنے والوں میں شمار نہ ہونا۔ اور ہر ایک (ذی مذہب) کے واسطے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا

ایک قبلہ رہا ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا رہا پس نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر کوشش کرو تم

يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

جہاں کہیں ہو گے اللہ تم سب کو حاضر کریں گے بےشک اللہ ہر چیز پہ

قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

قادر ہیں۔ اور آپ جس طرف سے سفر پر نکلیں تو اپنا رخ (عبادت میں)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

مسجد حرام کی طرف پھیریں اور یہ یقیناً آپ کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ

اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہیں۔ اور آپ جس طرف سے بھی

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

(سفر پر) نکلیں تو اپنا رخ (عبادت میں) مسجد حرام کی طرف رکھیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا

اور جہاں کہیں تم ہو سو اپنا رخ اس کی طرف پھیر لو تاکہ

يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

لوگ تم سے جھگڑ نہ سکیں سوائے ان کے جو ان میں غلط کار ہیں

مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۚ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ

پس ان سے مت ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو اور اس لیئے کہ میں تم پر

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ۙ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ

اپنی نعمت پوری کروں اور تاکہ تم سیدھی راہ پاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں سے

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

تمھارے پاس پیغمبر بھیجا جو ہماری آیات تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور تم کو پاک کرتے ہیں

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ

اور تمھیں کتاب اور دانائی کی باتیں سکھاتے ہیں اور تم کو وہ (علوم) سکھاتے ہیں جو

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ ۛ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ معانقة

تم نہیں جانتے تھے۔ پس تم مجھ کو یاد کرو میں تمھیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْنُوْا ع ۱۸ ۵ ۲

اور ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو! صبر اور نماز

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

سے مدد حاصل کرو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ

اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں انھیں مُردہ نہ کہو

بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

بلکہ وہ زندہ ہیں اور لیکن تم سمجھ نہیں سکتے۔ اور ہم تمھیں کسی قدر

بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ

خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے

وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۵۵﴾

آزمائیں گے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوش خبری دیں۔

الَّذِیۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِیۡبَةٌ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا لِلّٰهِ

وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں یقیناً ہم اللہ کے لیۓ ہیں

وَاِنَّآ اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَیۡهِمۡ صَلَوٰتٌ

اور یقیناً ہم پھر کر اس کے پاس جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے

مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

پروردگار کی طرف سے خاص مہربانیاں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ سیدھی راہ پانے والے ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنۡ

یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں سو جو کوئی

حَجَّ الۡبَیۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡهِ اَنۡ

(اللہ کے) گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے (اور) ان دونوں کے درمیان طواف کرے

یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

تو اس پر گناہ نہیں ہے اور جو کوئی خوش دلی سے بھلائی کرے تو یقیناً اللہ

شَاكِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَكۡتُمُوۡنَ مَآ اَنۡزَلۡنَا

قدر کرنے والے (اور) جاننے والے ہیں۔ ہم نے جو دلائل اور راہنمائی نازل فرمائی ہے

مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَالۡهُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰهُ

بے شک جو لوگ اسے اس کے بعد بھی کہ ہم نے کتاب میں لوگوں کے لیۓ

لِلنَّاسِ فِی الۡکِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَلۡعَنُہُمُ اللّٰہُ وَ یَلۡعَنُہُمُ

واضح کردی ہے چھپاتے ہیں ایسے لوگوں پر اللہ لعنت کرتے ہیں اور (دوسرے) لعنت کرنے والے

اللّٰعِنُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ۙ اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اَصۡلَحُوۡا وَ بَیَّنُوۡا

لعنت کرتے ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں اور (وہ باتیں) بیان

فَاُولٰٓئِکَ اَتُوۡبُ عَلَیۡہِمۡ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۰﴾

کریں تو میں انہی کی طرف توجہ فرماتا ہوں اور میں توجہ فرمانے والا مہربان ہوں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ مَاتُوۡا وَ ہُمۡ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ

یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر پر ہی مر گئے ایسے لوگوں پر

عَلَیۡہِمۡ لَعۡنَۃُ اللّٰہِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۶۱﴾ۙ

اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنۡہُمُ الۡعَذَابُ وَ لَا

وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے نہ ان پر عذاب کم ہوگا اور نہ

ہُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۱۶۲﴾ وَ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ

ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود اکیلا معبود ہے جس کے سوا کوئی

اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۳﴾ ع اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ ع ١٩ ١١ ٣

عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کے بنانے

وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ الۡفُلۡکِ

میں اور رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور ان جہازوں (کے چلنے)

الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ

میں جو لوگوں کے نفع کا سامان لے کر سمندروں میں چلتے ہیں اور اللہ نے بلندی (آسمان)

اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ
سے جو پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد تروتازہ
الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ
کرنے میں اور اس میں مختلف اقسام کے جانور پیدا کرنے
وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ
اور ہواؤں کو چلانے اور بادلوں کو آسمان اور زمین کے درمیان معلق کرنے میں
وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ
صاحبِ خرد لوگوں کے لیئے (اس کی توحید کی) نشانیاں ہیں۔ اور بعض لوگ
مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ
اللہ کے علاوہ دوسروں کو اللہ کا شریک سمجھ لیتے ہیں (پھر) ان سے ویسی محبت کرتے ہیں جیسی
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ
اللہ سے (ہونی چاہیے) اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں اور کاش یہ
يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ
غلط کار لوگ اس وقت کو دیکھ سکتے جب عذاب ان کے سامنے ہوگا (تو جانیں گے) کہ سب
لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذۡ
قوت اللہ کے لیئے ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والے ہیں۔ جس وقت
تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا
کہ پیشوا اپنے پیروکاروں سے بیزار ہو جائیں گے اور عذاب سامنے
الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ
دیکھیں گے اور ان کے (بچنے کے) ذرائع ختم ہو جائیں گے۔ اور پیروکار

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ

کہیں گے کاش ہمیں دوبارہ موقع ملے تو ہم ان سے بیزاری اختیار کریں جس طرح

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ

یہ (آج) ہم سے بیزار ہو رہے ہیں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال کو

حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع ۲۰ ۴

حسرت بنا کر انھیں دکھائیں گے۔ اور انھیں دوزخ سے نکلنا نصیب نہ ہو گا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

اے لوگو! زمین میں موجود حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو (پیروی نہ کرو) یقیناً وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ

دشمن ہے۔ بلاشبہ وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ کے

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ

ذمہ ایسی باتیں لگانے کا کہتا ہے جو تم جانتے بھی نہیں۔ اور ایسے لوگوں سے

لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

جب اللہ کے نازل کردہ (احکام) پر عمل کرنے کا کہا جائے تو کہتے ہیں کہ

مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

ہم اپنے آباؤاجداد کے طریقہ کی پیروی کرتے ہیں خواہ ان کے اجداد

لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ

نہ کچھ سمجھ ہی رکھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ پر ہوں۔ اور ان

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا كَمَثَلِ الَّذِىۡ يَنۡعِقُ بِمَا لَا

کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے (جانور) کے پیچھے چلّا رہا ہے جو

يَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ

سوائے شور اور آواز کے کچھ نہیں سنتا یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ

لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُلُوۡا مِنۡ

عقل سے محروم ہیں۔ اے ایمان والو! ہمارے دیئے ہوئے میں سے

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اُس (اللہ) کے

اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ

اطاعت گزار ہو تو۔ یقیناً اس نے تم پر مردار کو حرام کیا ہے

وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ

اور خون اور خنزیر کا گوشت اور (ایسا جانور) جس پر (بوقتِ ذبح) اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا جائے

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ

ہاں اگر کوئی بہت مجبور ہو جائے تو وہ حد سے نہ نکلے اور نہ زیادتی کرے تو اس پر

عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

گناہ نہ ہوگا یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ

بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کو چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓـئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ

حقیر سی شے (دولتِ دنیا) حاصل کرتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں

إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا
اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کریں گے اور نہ انھیں
يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
پاک کریں گے اور ان کے لیئے درد ناک عذاب ہو گا۔ جن لوگوں نے
اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور بخشش کے بدلے عذاب۔
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
سو وہ دوزخ پر کس قدر دلیر ہیں۔ یہ اس لیئے کہ اللہ نے
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي
کتاب کو حق کے ساتھ نازل فرمایا اور یقیناً جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا
الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ ع ٢١ ٩ ٥
وہ بہت دور کی (بڑی) گمراہی میں جاپڑے (مبتلا ہو گئے)۔ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم
تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ
اپنا منہ مشرق کی طرف کرو یا مغرب کی طرف اور لیکن
الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
نیکی یہ ہے کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي
اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور اس کی محبت میں (اپنا) مال
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ
قرابت داروں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو اور مسافروں کو

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

اور سوال کرنے والوں کو اور قیدیوں کو چھڑانے میں دے اور وہ نماز کو قائم کرے اور

الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

زکوٰۃ ادا کرے اور (یہ لوگ) جب عہد کریں تو اپنے وعدے کو پورا کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

اور تنگی اور بیماری اور حالت جنگ میں صبر کریں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں۔ اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

اے ایمان والو! تم پر قتل (عمد) میں قصاص (برابری) فرض

الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى

کیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ

بدلے عورت ہاں جس کو اس فریق کی طرف سے کچھ معافی ہووے (یعنی خون بہا پر راضی ہو جائے)

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

تو اس پر اچھی طرح عمل کیا جائے اور اس کو اچھے طریقے سے ادا کیا جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے پھر جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ اے صاحبِ خرد لوگو! اور تمہارے لیئے (قانون) قصاص

يَاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا

میں حیات ہے تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ

تم میں سے کسی کو موت آجائے (اور) اگر وہ مال چھوڑ رہا ہو تو اس میں والدین

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اور قرابت داروں کے لیئے بہتر طور پر وصیت کرے۔ جو پرہیزگار ہیں ان کے لیئے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ ط فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ

یہ ضروری ہے۔ پھر جو کوئی اسے سننے کے بعد اس میں تبدیلی کر دے تو یقیناً اس کا

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

گناہ اس کو تبدیل کرنے والوں پر ہوگا یقیناً اللہ سننے والے

عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ ط فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ

(اور) جاننے والے ہیں۔ پھر کسی کو وصیت کرنے والے سے یہ ڈر ہو کہ اس نے غلط کیا یا

اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

گناہ کیا ہے تو ان (وارثوں) میں اصلاح کردے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ ع ٢٢ ٦

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیئے گئے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیئے گئے تھے

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾ لا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ

تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ (یہ) گنتی کے دن ہیں

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
پھر (اگر) تم میں کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ
گنتی پوری کرلے اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں وہ فدیہ دے دیں
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ
جو ایک فقیر کا کھانا ہے پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیئے بہتر ہے۔
وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾
اور اگر تم روزہ رکھو تو تمھارے لیئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو تو۔
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ
جو لوگوں کی راہنمائی کرتا ہے اور (اس میں) ہدایت کی روشن دلیلیں ہیں اور فیصلہ کرنے والا (ہے)۔
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ
سو جو تم میں سے اس مہینے کو پائے تو اُسے چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے اور جو
كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
بیمار ہو یا مسافر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری
اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ
کرلے۔ اللہ تمہارے لیئے آسانی چاہتے ہیں اور تمہارے لیئے دشواری نہیں
الْعُسْرَ ز وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
چاہتے اور اس لیئے کہ تم گنتی پوری کرلو اور اس لیئے کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس

عَلٰی مَا ھَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا

نے تمہیں ہدایت دی اور تا کہ تم شکر ادا کر سکو اور جب

سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ

آپ سے میرے بندے میرے بارے پوچھیں سو یقیناً میں قریب ہوں (اور) جب کوئی مجھے

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا

پکارتا ہے تو مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں پس چاہیئے کہ یہ بھی میرا حکم قبول کریں اور میری

بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ

ذات پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیئے

الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

تمہاری بیبیوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہارا لباس ہیں

وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

اور تم ان کا لباس ہو اللہ جانتے ہیں کہ تم اس سے پہلے اپنے لیئے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

خیانت کر جاتے تھے پس اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کردیا

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

پس اب ان سے مباشرت کرسکتے ہو اور جو اللہ نے تمہارے حصے میں لکھا

لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ

ہے وہ طلب کرو اور کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ فجر کی سفید

الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪

لکیر رات کی سیاہ لکیر سے تمہارے لیئے واضح ہو جائے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

پھر روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں

وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

اعتکاف کر رہے ہو تو ان (عورتوں) سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں

فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

پس ان کے قریب مت پھٹکو۔ اسی طرح اللہ لوگوں کے لیئے اپنے دلائل واضح کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

تاکہ وہ پرہیزگار بن سکیں۔ اور ایک دوسرے کا مال آپس میں ناجائز طریقے سے مت کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا

اور تم اسے حکام کے پاس لے جاتے ہو تاکہ گناہ کرتے ہوئے

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ

دوسرے کے مال کا کچھ حصہ کھا سکو اور (یہ) تم

۲۳
ع
۷

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ

جانتے بھی ہو۔ آپ سے چاندوں کے بارے پوچھتے ہیں۔ فرما دیجیئے

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ

یہ لوگوں کے لیئے وقت کی شناخت ہے اور حج کے لیئے۔ اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ

گھروں میں اُن کے پیچھے سے آؤ اور لیکن نیکی پرہیزگاری اختیار کرنے

اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

میں ہے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

تاکہ تم فلاح پا سکو۔ اور جو تم سے قتال کریں ان سے اللہ کی راہ میں

الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

قتال کرو اور زیادتی نہ کرو یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو

یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

دوست نہیں رکھتے۔ اور ان کو جہاں پاؤ ان کو قتل کرو

وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ

اور جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا تھا انہیں نکال باہر کرو اور

اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان سے مسجد حرام کے قریب مت لڑو

الْحَرَامِ حَتّٰی یُقٰتِلُوْكُمْ فِیْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں لڑنا نہ شروع کر دیں سو اگر وہ تم سے قتال کریں تو

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ

ان کو قتل کرو (کہ) کافروں کی یہی سزا ہے۔ پس اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ

وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور ان سے اس

حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ یَكُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰهِ ؕ

حد تک لڑو کہ فتنہ (کفر) ختم ہو جائے اور دین صرف اللہ کے لیئے ہو۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۹۳﴾

پس اگر وہ باز آجائیں تو سوائے غلط کاروں کے کسی پر زیادتی نہ ہو گی۔

اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَالۡحُرُمٰتُ

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے مقابل ہے اور حرمتیں (ایک دوسرے کا)

قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ فَاعۡتَدُوۡا عَلَيۡهِ

بدلہ ہیں سو اگر کوئی تم سے زیادتی کرے تو تم بھی اس سے

بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا

اتنی زیادتی کرو جتنی زیادتی اس نے تم پر کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو

مع ۱ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ

اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ

بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ اور حج اور عمرہ

وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ

اللہ کے لیے پورا کرو پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو جو قربانی میسر

الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ

ہو کرو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے

الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ

اپنے سر نہ منڈاؤ پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا

بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ

اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس کا فدیہ (بدلہ) روزوں

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ

یا صدقہ یا قربانی سے دے پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

حج کے وقت میں عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے تو جو میسر ہو وہ قربانی دے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ

پھر جسے (قربانی) میسر نہ ہو تو وہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ

اور سات جب تم واپس پہنچو یہ پورے دس ہوئے

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ

یہ اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل وعیال مسجد حرام (مکہ مکرمہ) میں

الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ ۲۴ع ۸

دینے والے ہیں۔ حج کے مہینے معلوم ہیں سو جو ان میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ

حج کا ارادہ کرے تو نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی برا کام اور نہ

فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جھگڑا ایام حج میں۔ اور جو نیکی تم کرو گے اللہ اس سے واقف ہیں۔

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى

اور راستے کا خرچ لے لیا کرو تو بے شک بہترین زادِراہ نیکی ہے اور اے

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا

صاحب دانش لوگو! مجھ سے ڈرو۔ (اس میں) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ

اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو پھر جب تم عرفات سے واپس چلو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ

مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

جیسا تم کو سکھایا ہے ایسے اس کو یاد کرو اور اگرچہ اس سے پہلے تم ان طریقوں کو

الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ

نہیں جانتے تھے۔ پھر جہاں سے لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

واپس ہو اور اللہ سے بخشش طلب کرو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم اپنے تمام ارکان پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر ایسے کرو جیسے اپنے

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

آباء کا ذکر کرتے تھے یا اس سے بہت زیادہ یاد کرو پس بعضا آدمی کہتا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ

کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں ہی دے دیں اور اس کا آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى

حصہ نہیں۔ اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں

الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بھی بھلائی دیں اور آخرت کی بھلائی بھی عطا کریں اور ہمیں آگ کے عذاب

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰهُ

سے بچائیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیئے ان کے (نیک) کاموں کا حصہ ہے اور اللہ

سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ فِىۡٓ اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ

بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور کئی روز تک اللہ کو یاد کرو پھر جس نے

فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۚ وَمَنۡ

(مکہ مکرمہ آنے میں) دو دن میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تاخیر کی تو اس پر بھی گناہ نہیں جو اللہ سے ڈرتا رہے۔ اور اللہ

وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّكُمۡ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کے پاس اکٹھے کیئے جاؤگے۔ اور آپ کو بعضے آدمی

مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيُشۡهِدُ

کی بات دنیا کے اعتبار سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ اس پر جو اس کے دل میں ہے

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىۡ قَلۡبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا

اللہ کو گواہ بناتا ہے اور وہ آپ کی مخالفت میں بہت شدید ہے۔ اور جب

تَوَلّٰى سَعٰى فِى الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيۡهَا وَيُهۡلِكَ

واپس پلٹتا ہے (جب بس چلتا ہے) تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد کرے اور (کسی کی)

الۡحَرۡثَ وَالنَّسۡلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا

کھیتی تباہ کر دے اور جانور۔ اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب

النصف

قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

اس سے کہا جائے کہ اللہ کا خوف کرو تو غرور اسے اور گناہ میں ڈال دیتا ہے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سو ایسوں کے لیئے دوزخ کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور بعضا آدمی ایسا بھی ہے

مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

جو اللہ کی رضا کے بدلے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ

رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! سارے کے سارے

فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر واضح دلائل آنے کے بعد

مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

تم ڈگمگانے لگو تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہیں

حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ

حکمت والے ہیں۔ کیا یہ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ

فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ ؕ

بادلوں کے سائے میں ان کے پاس آئیں اور فرشتے (بھی) اور کام ختم ہو جائے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ ع ۲۵ ۱۴ ۹

اور سب کام اللہ کی طرف پھیرے جاتے ہیں۔ اولادِ یعقوبؑ سے پوچھیئے

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ

کہ ہم نے انہیں کتنی واضح دلیلیں دیں اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اس کے پاس آنے کے بعد بدل دیتا ہے تو یقیناً اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

دینے والے ہیں۔ دنیا کی زندگی کافروں کے لیئے سجا دی گئی ہے

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا وقف لازم

اور جو ایمان لائے ہیں وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اور جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

قیامت کے روز ان سے بہت بلند ہوں گے اور اللہ جسے چاہتے ہیں بے شمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ

رزق عطا کرتے ہیں۔ لوگ ایک ہی (طرح کی) جماعت تھے

اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ

پھر اللہ نے انبیاءؑ کو بھیجا جو بشارت دیتے اور (انجامِ بد سے) ڈراتے تھے

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا

اور ان کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی تاکہ لوگوں میں جو اختلافات

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

ہیں ان کا فیصلہ کریں اور جن کو دلائل دیئے

اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ

گئے تھے انہی لوگوں نے آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اختلاف کیا

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ

پس اللہ نے اپنے حکم سے ایمان والوں کو حق کی راہ دکھائی

الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے اور اللہ جس کی چاہیں سیدھی راہ کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

راہنمائی فرما دیں۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

حالانکہ تم کو ان لوگوں کے سے احوال پیش نہیں آئے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ

ان پر تنگی آئی اور بیماری اور وہ ہلا کر رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ

پیغمبر اور ان کے ساتھ ایمان والوں نے کہا اللہ کی مدد کب آئے گی

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا

خوب سُن لو یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ

يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کیا خرچ کریں فرما دیجیئے جو کچھ مال تم خرچ کرو تو وہ ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیئے ہے

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

اور جو بھلائی تم کرتے ہو تو یقیناً اللہ اسے خوب جانتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسَىٰ

تم پر جہاد (لڑنا) فرض کیا گیا اور وہ (طبعاً) تم پر گراں گزرتا ہے اور ہو سکتا ہے

أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسَىٰ أَن

کہ ایک چیز تمہیں ناپسند ہو اور وہ تمہارے لیئے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے

تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ

کہ تم ایک چیز کو اچھا سمجھو اور وہ تمہارے لیئے بُری ہو۔ اور اللہ جانتے ہیں اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ع ٢٦/١٠

نہیں جانتے ہو۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ حرمت والے مہینے میں لڑنا

قِتَالٍ فِيهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۗ وَصَدٌّ عَن

کیسا ہے فرما دیجیئے کہ اس میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ

روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اس کے رہنے والوں کو

أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے اور فساد ڈالنا

الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن

قتل سے بڑا (گناہ) ہے اور یہ تم لوگوں سے لڑائی سے باز نہ آئیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو

دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۗ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن

تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین

دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

سے پھر گیا پھر کفر پر مر گیا تو ایسے ہی لوگوں کے اعمال

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

دنیا اور آخرت میں ضائع جاتے ہیں اور یہ دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں

فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ

وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ یَرْجُوْنَ

وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ اللہ کی رحمت

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۱۸﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ

کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ

شراب اور جوئے کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجیئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ

اور لوگوں کو کچھ فائدہ بھی ملتا ہے اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے

وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ فرما دیجیئے جو ضرورت سے زائد ہو

یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ ۙ

اللہ اسی طرح تمہارے لیئے دلائل بیان فرماتے ہیں تا کہ تم فکر کرو

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْیَتٰمٰى ؕ

دنیا اور آخرت میں۔ اور آپ سے یتیموں کے بارے پوچھتے ہیں

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

فرما دیجیئے ان کی مصلحت کا خیال رکھنا بہتر ہے اور اگر تم ان (کے مال) کو ساتھ ملا لو

فَاِخْوَانُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۗ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ مصلحت کا خیال نہ رکھنے والے اور رکھنے والے (دونوں) کو جانتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾

اور اگر اللہ چاہتے تو تمہیں مشقت میں مبتلا کر دیتے یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۗ وَلَاَمَةٌ

اور مشرک عورتوں سے ان کے ایمان لانے تک نکاح نہ کرو اور

مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا

مومن لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھی بھی لگے اور

تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۗ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ

مشرکوں سے بھی جب تک ایمان نہ لائیں (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو اور غلام مومن

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ

مشرک سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھا لگے کہ یہ لوگ

اِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

دوزخ کی طرف بلاتے (لے جاتے) ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع ٥ ٢٧ ١١

بلاتے ہیں اور لوگوں کے لیۓ اپنے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۗ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا

اور آپ سے حیض کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجیۓ وہ ناپاکی ہے لہذا حیض میں

النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ

پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جس طریقے سے اللہ نے تم کو اجازت دی ہے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

تمہاری بیویاں تمہارے لیۓ کھیتیاں ہیں سو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ

وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

اور اپنے لیۓ آگے بھیجتے رہو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تمہیں اس کے روبرو

مُلَاقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

پیش ہونا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجیۓ۔ اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا

عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا

حیلہ نہ بناؤ کہ تم قسمیں کھا کر نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان اصلاح کا

بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا

کام نہ کرو اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اللہ تمہاری

يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ

فضول قسموں پر گرفت نہ کریں گے اور لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

جو کچھ تم نے اپنے دل سے کیا اس پر گرفت ہوگی اور اللہ بخشنے والے،

حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ

بردباد ہیں۔ جو لوگ بیویوں (کے پاس جانے) سے قسم کھا بیٹھتے ہیں. ان کے لیۓ

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر (قسم توڑ کر) واپس آجائیں تو یقیناً اللہ بخشنے والے

رَّحِیْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ

مہربان ہیں۔ اور اگر چھوڑ ہی دینے کا ارادہ کرلیں تو یقیناً اللہ سننے والے

عَلِیْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

جاننے والے ہیں۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک (نکاح سے)

قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

روکے رکھیں اور ان کے لیئے جائز (حلال) نہیں ہے کہ اللہ نے جو

فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ یُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

کچھ ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

رکھتی ہیں تو۔ اور ان کے شوہر ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر اس بارے میں ان کا

اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠

ارادہ اصلاح کا ہو اور عورتوں کے حقوق بھی ہیں جیسے ان کے ذمے حقوق ہیں دستور کے مطابق۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع ۲۸ ع ۷ ۱۲

اور ان کے مقابل مردوں کا درجہ ایک طرح سے زیادہ ہے اور اللہ غالب حکمت والے ہیں۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ

طلاق دو بار ہے پھر (اس کے بعد) اچھے طریقے سے رکھ لے

بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ

یا بہتر طریقے سے رخصت کر دے اور جو (مال) تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ

أَتَيْتُمُوهُنَّ شَيْـًٔا إِلَّآ أَن يَخَافَآ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ

بھی واپس لینا تمہارے لیئے حلال نہیں سوائے اس کے کہ دونوں (میاں بیوی) کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ

ٱللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ ٱللَّهِ ۙ فَلَا

سکیں گے پس اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر عورت رہائی پانے کے بدلے کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا ٱفْتَدَتْ بِهِۦ ۗ تِلْكَ حُدُودُ

دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی حدیں ہیں

ٱللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ

پس ان سے مت گزرو اور جو اللہ کی حدوں سے گزر جائے

فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ ﴿٢٢٩﴾ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

پس ایسے ہی لوگ غلط کار ہیں۔ پس اگر اس کو (تیسری) طلاق دے دی تو اس کے

لَهُۥ مِنۢ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُۥ ۗ فَإِن

بعد اس کے لیئے حلال نہ ہو گی حتیٰ کہ اس کے علاوہ وہ دوسرے خاوند سے (بعد عدت) نکاح کرے پس اگر وہ

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ أَن يَتَرَاجَعَآ إِن

(دوسرا خاوند) بھی اسے طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں پھر مل جائیں

ظَنَّآ أَن يُقِيمَا حُدُودَ ٱللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ

اگر وہ یہ سمجھیں کہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں

يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ ٱلنِّسَآءَ

جنہیں اس قوم کے لیئے بیان فرماتے ہیں جو جانتی ہے۔ اور جب تم عورتوں کو (دوبار) طلاق دو

فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ

پھر وہ اپنے وقت کو پہنچیں تو انہیں مناسب طریقے سے رکھ لو یا بہتر طریقے سے فارغ

بِمَعْرُوْفٍ ص وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ

کر دو اور انھیں ایذا دینے کے لیئے نہ روکو کہ ان پر زیادتی کرو اور جس نے ایسا

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا

کیا تو اس نے یقیناً اپنے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کا

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ز وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

مذاق نہ اڑاؤ اور تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد کرو اور جو اس نے تم پر

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ

کتاب اتاری اور حکمت وہ اس سے تم کو نصیحت کرتے ہیں

بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز کے

عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ الثلثة ع ٣ ٢٩ ١٣

جاننے والے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر ان کی عدت پوری ہو جائے

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا

تو انھیں اپنے (دوسرے) شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب

تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ

وہ معروف طریقے سے آپس میں راضی ہوں۔ اس طرح سے تم میں سے

كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ

جو اللہ اور یوم آخرت کے ساتھ ایمان رکھتا ہے اس کو نصیحت کی جاتی ہے یہ تمہارے لیئے

اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾

بہت زیادہ صفائی اور پاکی کی بات ہے اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلایا کریں

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ

یہ اس کے لیئے ہے جو مدتِ رضاعت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے

لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

اس (والد) کے ذمہ معروف طریقے سے ان کا کھانا اور لباس (ضروریاتِ زندگی) ہے کسی کو

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور اسی طرح (نان ونفقہ) بچے کے وارث کے ذمہ

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

ہے پھر اگر آپس میں رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ

تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم (دودھ پلانے والیوں کو) جو طے کیا ہے وہ دستور کے مطابق

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

دے دو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

دیکھ رہے ہیں۔ اور تم میں سے جو لوگ مر جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ج
تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روک کر رکھیں
فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا
پھر جب وہ یہ عرصہ پورا کر لیں تو اپنے لیئے جو بہتر جانیں
فَعَلْنَ فِيٓ أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ط وَاللّٰهُ بِمَا
(نکاح) دستور کے مطابق کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور جو تم کرتے ہو اللہ
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ
اس کی خبر رکھتے ہیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں کو پیغام (نکاح)
بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِيٓ أَنْفُسِكُمْ ط
دینے کے بارے کوئی بات اشارۃً کہو یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو
عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا
اللہ جانتے ہیں کہ عنقریب تم ان کا ذکر کرو گے اور لیکن ان
تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّآ أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ط
سے خفیہ وعدہ مت کرو سوائے اس کے کہ تم اچھے طریقے سے بات کرو
وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ
اور جب تک (اللہ کا) لکھا (عدت) پورا نہ ہو جائے نکاح کا ارادہ
أَجَلَهٗ ط وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيٓ أَنْفُسِكُمْ
نہ کرو اور جان لو کہ جو تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتے ہیں
فَاحْذَرُوهُ ج وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع ۱۴/۲۰
سو اس سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ اللہ بخشنے والے بردبار ہیں۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ

تم پر گناہ نہیں ہے اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جنہیں تم نے چھوا نہیں ہے یا نہ ان کے لیئے مہر مقرر کیا

أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ

ہے اور ان کو کچھ نہ کچھ دے دو۔ امیر کے لیئے اس کی حیثیت کے مطابق

قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ

اور غریب کے لیئے اس کی حیثیت کے مطابق، دستور کے مطابق دینا کہ یہ

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ

نیک لوگوں (پرہیزگاروں) پر واجب ہے۔ اور اگر تم انھیں طلاق دے دو

قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

اس سے پہلے کہ تم ان کو ہاتھ لگاؤ اور تم نے ان کے لیئے کچھ مہر مقرر کر دیا ہو

فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّآ أَنْ يَعْفُونَ

تو آدھا ہوگا مقرر شدہ کا سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں یا

أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ

وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا تعلق ہے اور یہ کہ

تَعْفُوٓا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ

تمہارا معاف کر دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنے سے

بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾ حَافِظُوا

غفلت نہ کرو یقیناً جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والے ہیں۔ حفاظت کرو تمام

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلَوٰةِ الْوُسْطَىٰ ق وَقُومُوا لِلَّهِ

نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ

قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

کھڑے ہو۔ پھر اگر تم خطرہ محسوس کرو تو پیادہ یا سوار (اللہ کو یاد کرو) پھر جب

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

امن میں آجاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

جانتے تھے۔ اور تم میں سے جو مر جاتے ہیں اور بیویاں

اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ

چھوڑ جاتے ہیں وہ سال بھر کے لیئے اپنی بیویوں کے لیئے نان ونفقہ کی وصیت کر جائیں

غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کہ انہیں (گھر سے) نکالا نہ جائے پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو جو وہ دستور کے مطابق

فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ

اپنے لیئے کریں اس میں تم پر گناہ نہیں اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ

غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اور طلاق والیوں کو دستور کے مطابق فائدہ دینا

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

پرہیزگاروں پر لازم ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیئے اپنی دلیلیں

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ۳۱ ۷ ۱۵

بیان فرماتے ہیں تاکہ تم سمجھ سکو۔ کیا تو نے ان لوگوں کو

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠

نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ

تو اللہ نے انھیں فرمایا کہ مر جاؤ پھر انھیں زندہ کر دیا

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت مہربان ہیں مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں لڑو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِىْ

اور جان لو کہ اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

قرض دے اچھے طور پر پھر وہ اس کو اس کے لیۓ

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ط وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ

کئی گنا زیادہ کر دیں اور اللہ ہی (روزی کو) تنگ کرتے ہیں اور کشادہ اور تم اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف نہیں دیکھا

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ

موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد جب انھوں نے اپنے نبیؑ سے کہا کہ ہمارے لیۓ

لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط قَالَ هَلْ

بادشاہ مقرر کر دیجیۓ تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں فرمایا ایسا نہ ہو کہ

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط

اگر تمھیں قتال کا حکم دیا جائے تو تم نہ لڑو

وقف لازم

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
وہ کہنے لگے ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے کہ
وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ
جب ہمیں ہمارے گھروں سے اور ہمارے بیٹوں (اپنوں) سے نکال دیا گیا پھر جب ان
عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
پر لڑنا فرض کیا گیا تو پھر گئے سوائے ان میں سے تھوڑے (لوگوں کے) اور اللہ
عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ
ظالموں کو جانتے ہیں۔ اور ان کے نبیؑ نے انہیں فرمایا کہ یقیناً اللہ نے
اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا
طالوت کو تمہارے لیئے بادشاہ مقرر فرمایا ہے کہنے لگے
اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
اس کے لیئے ہم پر بادشاہی کیسے ہو سکتی ہے اور ہم اس کی نسبت بادشاہی کے زیادہ
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ
حقدار ہیں اور اسے تو مال میں زیادہ کشائش نہیں دی گئی
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
فرمایا یقیناً اللہ نے انھیں تم پر پسند فرمایا ہے اور انہیں علم
فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ
اور جسم میں زیادہ کشادگی دی گئی ہے اور اللہ جسے چاہتے ہیں ملک عطا کرتے
یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ
ہیں اور اللہ کشائش والے جاننے والے ہیں۔ اور ان کے نبیؑ نے انہیں فرمایا

إِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
بے شک اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا جس میں
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
تمہارے پروردگار کی طرف سے تسکین ہے اور وہ چیزیں ہیں جو موسیٰ اور ہارون
وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
(علیہما السلام) کی قوم نے چھوڑیں اس کو فرشتے اٹھا لائیں گے
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ع ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ ع ۳۲ ۶ ۱۶
یقیناً اس میں تمہارے لیئے دلیل ہے اگر تم ایمان والے ہو تو۔ پھر جب طالوت
طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
لشکروں کو لے کر چلے تو فرمایا بے شک اللہ تم کو نہر سے آزمائیں گے
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ
پھر جو اس میں سے پی لے گا تو وہ میرے ساتھیوں میں نہیں اور جو کوئی اسے نہیں چکھے گا
فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ
تو وہ میرا ساتھی ہوگا سوائے اس کے کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر لے
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
پھر ان میں سے سوائے تھوڑے لوگوں کے (سب نے) اس سے پی لیا پھر جب وہ (طالوت)
هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا
اور ایمان والے لوگ جو ان کے ساتھ تھے اس کے پار اترے تو وہ کہنے لگے کہ آج ہم میں
الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
جالوت اور اس کے لشکر کے ساتھ لڑنے کی طاقت نہیں۔ جو اللہ سے ملاقات پر یقین رکھتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ

انھوں نے کہا کتنی ہی تھوڑی جماعتوں نے اللہ کے حکم سے

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

بڑی جماعتوں پر غلبہ پایا اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابل آئے تو انھوں نے کہا اے ہمارے پروردگار!

اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہم پر صبر نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھیئے اور

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف

کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرمائیے۔ پس اللہ کے حکم سے انھوں نے ان کو شکست دی

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

اور داوٗد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

عطا کی اور دانائی اور جو چاہا ان کو سکھایا اور اگر اللہ بعض لوگوں کا

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ

دفاع بعض لوگوں سے نہ کرتے تو رُوئے زمین پر تباہی پھیل جاتی اور لیکن

اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

اللہ جہانوں پر بہت مہربان ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔